217



آیات نمبر 58 تا 68 میں قحط کے زمانے میں حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا غلہ کی تلاش میں مصر آنا اور دربار میں پیش ہونا۔ واپسی پر انہیں ہدایت کہ اگلی دفعہ اپنے آخری بھائی کو بھی ساتھ لائیں۔

وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ پھر قحط
کے زمانے میں یوسف علیہ السلام کے بھائی مصر آئے اور وہ یوسف علیہ السلام کے
پاس پہنچے تو یوسف علیہ السلام نے انہیں پہچان لیا لیکن وہ یوسف علیہ السلام کو نہ پہچان
سکے ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ
جب یوسف علیہ السلام نے روانگی کے وقت ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ آئندہ اپنے
سوتیلے بھائی کو بھی ساتھ لانا اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ
الْمُنْزِلِيْنَ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ کر پورا دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز
بھی ہوں ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ
پھر اگر آئندہ تم اس بھائی کو لے کر نہ آئے تو تمہیں غلّہ نہیں ملے گا اور نہ ہی تم
میرے پاس آنا ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ انہوں نے کہا
کہ ہم اس کے باپ کو اس بات پر آمادہ کرنے کی پوری کوشش کریں گے اور ہمیں
امید ہے کہ ہم یہ کام کر لیں گے ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ
رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ
اور یوسف نے اپنے خدمتگاروں کو حکم دیا کہ ان لوگوں نے غلے کے عوض جو مال دیا
ہے وہ ان ہی کے اسباب میں واپس رکھ دو تا کہ جب یہ اپنے اہل وعیال میں واپس
پہنچیں تو اس کو پہچان لیں اور شاید اس سے متاثر ہو کر دوبارہ واپس آئیں ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا

رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا
نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ پھر جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس پہنچے تو کہنے لگے کہ ابا
جان! آئندہ ہمیں غلہ دینے سے انکار کر دیا گیا ہے، لہٰذا آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ
بھیج دیجیے تاکہ ہم دوبارہ غلہ لا سکیں اور یقیناً ہم اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں ﴿٦٣﴾ قَالَ
هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ یعقوب علیہ السلام
نے فرمایا کہ کیا میں اس کے بارے میں بھی تم پر اسی طرح اعتبار کر لوں جیسے اس سے پہلے
اس کے بھائی یوسف علیہ السلام کے بارے میں تم پر اعتبار کر چکا ہوں؟ فَاللّٰهُ خَيْرٌ
حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ پس اللہ ہی بہترین حفاظت فرمانے والا ہے اور وہی
سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ
رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ پھر جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو دیکھا کہ ان کا وہ مال جو انہوں نے
غلہ خریدنے کے لئے دیا تھا انہیں واپس کر دیا گیا ہے قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ
بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ اس مال کو دیکھ کر وہ کہنے لگے کہ ابا جان! ہمیں اور کیا چاہئے یہ
ہمارے غلہ کی قیمت بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَ
نَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ اب ہم اپنے اہل عیال کے لئے دوبارہ غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی
کی پوری حفاظت کریں گے اور اس بھائی کے حصہ کا مزید ایک اونٹ کا غلہ لائیں گے ذٰلِكَ
كَيْلٌ يَّسِيْرٌ یہ غلہ جو ہم اب لائے ہیں وہ بہت تھوڑا ہے ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ
حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ یعقوب علیہ
السلام نے فرمایا کہ میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیج سکتا جب تک تم اللہ کی قسم کھا

کر مجھ سے پختہ وعدہ نہ کرو کہ تم اسے ضرور میرے پاس واپس لے آؤ گے سوائے یہ کہ تم
گھیر لئے جاؤ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ پھر جب انہوں
نے اپنا پختہ قول دے دیا تو یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ ہمارے اس عہد و پیمان پر اللہ
نگہبان ہے ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ
مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ اور باپ نے چلتے وقت ان سے کہا کہ اے میرے بیٹو! تم سب کے سب شہر
کے ایک دروازے سے داخل مت ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے داخل ہونا وَمَآ اُغْنِيْ
عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ لیکن میں اللہ کی مشیئت سے تمہیں ذرہ بھر بھی نہیں بچا
سکتا اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ حکم تو
بس اللہ ہی کا چلتا ہے میں نے اسی پر توکل کیا ہے، اور سب توکل کرنے والوں کو اللہ ہی پر
توکل کرنا چاہیئے ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ پھر جب وہ شہر میں
اسی طریقہ سے داخل ہوئے جس طرح باپ نے حکم دیا تھا مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ
اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ تو یہ احتیاطی تدبیر بھی انہیں
اللہ کی مشیئت سے بچا نہ سکتی تھی یہ تو محض یعقوب علیہ السلام کے دل کی ایک خواہش تھی
جسے اس نے پورا کیا تھا وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُوْنَ بلاشبہ یعقوب علیہ السلام بڑے صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے انہیں علم سے
نوازا تھا لیکن اکثر لوگ اس بات کی حقیقت کو نہیں جانتے ﴿٦٨﴾ ع رکوع [٨]

[# 217]

In verses 58 to 68, during the time of famine, the brothers of Prophet Joseph came to Egypt in search of grain and appeared in his court. Upon their return, they were instructed to bring their youngest brother with them the next time.

وَ جَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهٗ
مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾

Then, during the time of famine, Joseph's brothers came to Egypt. And when they reached Joseph, he recognized them, but they did not recognize him.

وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ

When Joseph, provided them with their provisions, then [at the time of departure], he said, "Next time, bring along that brother of yours from your father [whom you spoke of, to receive his share.]"

اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْۤ اُوْفِي الْكَيْلَ وَ اَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾

Do you not see that I have given full measure [of your provisins] and that I have been the best of hosts"?

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾

Then if you do not bring this brother of yours next time, I will have no grain for you, nor will you be allowed to come near me.

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿٦١﴾

They said, "We will try our best to persuade his father to agree, and [we are hopeful that] we will accomplish this task".

وَ قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ
يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾

And Joseph instructed his servants, to place the merchandise they had traded for the grain, back into their packs. So that when they return to their families, they would recognize it and perhaps may return back [in hope of further aid].

فَلَمَّا رَجَعُوۡۤا اِلٰٓى اَبِيۡهِمۡ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الۡكَيۡلُ
فَاَرۡسِلۡ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكۡتَلۡ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰـفِظُوۡنَ ﴿۶۳﴾

Then, when they returned to their father, they said, "O our father! we have been denied further grain [if we are not accompanied by our brother]. Please send our brother with us so that we can obtain more provisions. We assure you; we will be responsible for his safety".

قَالَ هَلۡ اٰمَنُكُمۡ عَلَيۡهِ اِلَّا كَمَاۤ اَمِنۡتُكُمۡ عَلٰٓى اَخِيۡهِ مِنۡ
قَبۡلُ‌ؕ

[Jacob] said, "Should I entrust you with him just as I entrusted you with his brother [Joseph] before"?

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾

Yet, Allah [alone] is the best Protector, and He is the most Merciful of those who show mercy.

وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ

And when they opened their baggage, they found that the merchandise they had given [in exchange for the grain] had been returned to them.

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ

[On seeing the merchandise], they said, " O our father, what more could we ask for? Here is the cost of our grain which has been returned to us".

وَ نَمِيْرُ اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ اَخَانَا وَ نَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ

Now we will bring back more grain for our family, ensure our brother's complete safety, and secure an additional camel-load of grain as his share.

ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾

This grain [that we have now] is very little.

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ

بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ

[Jacob] said, "I will not send him with you unless you give me a solemn oath by Allah to bring him back to me, unless you are all overtaken [by circumstances beyond your control]".

فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾

So, when they had given their solemn oaths, Jacob said, "Allah is the Witness over what we have pledged".

وَ قَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّ ادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ

[And as they were departing, the father] said to them, "O my sons! Do not enter [the city] through one gate but enter through different gates".

وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

But I cannot protect you from anything against the will of Allah.

اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ‌ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ‌ۚ وَعَلَيۡهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۶۷﴾

The judgment [of destiny] only belongs to Allah. I have placed my trust in Him, and all those who trust, should place their trust in Allah alone.

وَلَمَّا دَخَلُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَمَرَهُمۡ اَبُوۡهُمۡ‌ؕ

And, when they entered the city in the manner their father had instructed them.

مَا كَانَ يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ اِلَّا حَاجَةً فِىۡ نَفۡسِ يَعۡقُوۡبَ قَضٰٮهَا‌ؕ

But this [precautionary measure] could not protect them from Allah's will; it was merely a desire in the heart of Jacob, which he fulfilled.

وَ اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

٦٨ ع رکوع [٨]

Indeed, Jacob, was blessed with [revealed] knowledge, that We had taught him, but most people do not know.